
# 239

آیات نمبر 61 تا 84 میں احوال جب فرشتے ابراہیم علیہ السلام کے لئے بشارت اور لوط علیہ السلام کی قوم کے لئے عذاب لے کر آئے اور قوم لوط اپنی نافرمانیوں کی وجہ سے ہلاک کر دی گئی۔۔اسی طرح شعیب علیہ السلام کی قوم اور قوم ثمود بھی اپنی نافرمانیوں کی وجہ سے ہلاک کر دئے گئے۔ان واقعات کے پس منظر میں ایک دفعہ پھر قریش کو تنبیہ کہ اگر تم نشانی دیکھنا چاہتے ہو تو ان ہلاک شدہ قوموں کی نشانیاں ایک ایسی شاہراہ پر موجود ہیں جہاں سے تم اکثر گزرتے ہو۔

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ا۟لْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٦٢﴾ پھر وہ اللہ کے بھیجے ہوئے فرشتے جب لوط علیہ السلام کے پاس پہنچے تو لوط علیہ السلام نے کہا کہ آپ لوگ کچھ اجنبی سے معلوم ہوتے ہیں قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٦٣﴾ فرشتوں نے جواب دیا کہ بلکہ ہم تو آپ کے پاس وہی چیز لے کر آئے ہیں جس کے بارے میں یہ لوگ شک کیا کرتے تھے وَ اَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٦٤﴾ اور ہم آپ کے پاس یقینی بات لے کر آئے ہیں اور ہم بالکل سچ کہتے ہیں فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَ اتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَ لَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّ امْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٥﴾ سو آپ رات کے کسی حصہ میں اپنے گھر والوں کو لے کر اس بستی سے نکل جائیں اور آپ خود ان سب سے پیچھے رہیں، آپ لوگوں میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور آپ کو جہاں جانے کا حکم دیا گیا ہے اس طرف چلے جائیں وَ قَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿٦٦﴾ اور ہم نے لوط علیہ السلام کے پاس وحی کے ذریعہ اپنا یہ

فیصلہ بھیج دیا کہ صبح ہوتے ہوتے اس قوم کی جڑ ہی کاٹ دی جائے گی وَ جَآءَ اَهْلُ
الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٦٧﴾ اور اس اثنا میں شہر کے لوگ خوشیاں مناتے ہوئے
لوط علیہ السلام کے پاس آ پہنچے قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿٦٨﴾ وَ
اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لَا تُخْزُوْنِ ﴿٦٩﴾ لوط علیہ السلام نے ان سے کہا کہ بے شک یہ سب
میرے مہمان ہیں، پس مجھے ان کے سامنے رسوا نہ کرو اور اللہ سے ڈرو اور مجھے ذلیل
نہ کرو قَالُوْٓا اَوَ لَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٠﴾ وہ کہنے لگے کہ ہم نے تجھے اس
بات سے منع نہیں کیا تھا کہ دنیا جہان کے لوگوں کو اپنا مہمان نہ بنایا کرو قَالَ هٰٓؤُلَآءِ
بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٧١﴾ لوط علیہ السلام نے کہا کہ اگر تمہیں کچھ کرنا ہی ہے
تو یہ میری قوم کی ساری بیٹیاں موجود ہیں لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ
يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٢﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ کی عمر کی قسم، اس وقت وہ لوگ اپنی گمراہی
کے نشہ میں مدہوش ہو رہے تھے [★] فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾
آخر کار سورج نکلتے نکلتے ان کو ایک ہولناک آواز نے آ پکڑا فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا
سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿٧٤﴾ پھر ہم نے اس بستی کو
الٹ کر رکھ دیا اور اس پر پتھر کی طرح سخت مٹی کے کنکروں کی بارش کر دی اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿٧٥﴾ بلاشبہ اس واقعہ میں اہل فراست کے لئے بڑی
نشانیاں ہیں وَ اِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ اور اس بستی کے آثار ایک عام شاہراہ
پر اب بھی موجود ہیں اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾ یقیناً اس میں اہل ایمان

کے لئے بڑی سبق آموز نشانیاں ہیں وَ اِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾
اور بلاشبہ ایکہ کے رہنے والے شعیب علیہ السلام کی قوم کے لوگ بھی بڑے سرکش
تھے فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَ اِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾ رکوع [۵] سو ہم نے ان
سے بھی انتقام لے لیا اور ان دونوں بستیوں کے کھنڈرات ایک شاہراہ عام پر واقع ہیں
وَ لَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ اور بلاشبہ وادی حجر کے رہنے
والوں نے بھی ہمارے رسولوں کو جھٹلایا تھا یہ قوم ثمود کا واقعہ ہے وَ اٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا
فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾ اور باوجودیکہ ہم نے انہیں اپنی نشانیاں دکھائیں مگر
وہ پھر بھی ان سے روگردانی ہی کرتے رہے وَ كَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ
بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾ وہ پہاڑوں کو تراش کر ان کے اندر گھر بناتے تھے تاکہ ان میں
امن و اطمینان سے رہیں فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ تو ان کو بھی صبح
ہوتے ہوئے ایک ہولناک آواز نے آ پکڑا فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾ اور جو کچھ انہوں نے اپنی سعی و عمل سے کمایا تھا وہ کچھ بھی ان کے کام
نہ آیا